F. 6-4 (Edit) /2015 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

پریس ریلیز

Dated: 14/11/2015

سیاست انسان کی طاقت ہوتی ہےلیکن کتاب انسانیت کی طاقت ہوتی ہےاور اس طاقت کو مات نہیں دی جاسکتی: ایم جے اکبر

کتابوں سے دوری اس دنیا میں انتشار کی بڑی وجہ ہےاس لیے کتابوں سے رابطہ ضروری ہے: پروفیسر ارتضیٰ کریم

قومی اردو کونسل کے 18 ویں قومی اردو کتاب میلہ کا افتتاح

نئی دہلی، 14 نومبر: سیاست انسان کی طاقت ہوتی ہےلیکن کتاب انسانیت کی طاقت ہوتی ہےاور اس طاقت کو مات نہیں دی جاسکتی۔ یہ بات مشہور صحافی اور راجیہ سبھا کے رکن ایم جے اکبر نے قومی کونسل برائے فروغ زبان اردو کے اٹھارہویں قومی اردو کتاب میلہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔

انہوں نے کہا کہ لوگ اردو سے محبت کا دعوی کرتے ہیں لیکن محبت اسی وقت قائم رہتی ہے جب اس میں یقین ہو اور یقین کا اظہار اردو کتابوں کی وابستگی سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کتاب کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ لوگ شور مچاتے ہیں لیکن شور کسی بھی سوال کا جواب نہیں ہوسکتا جواب بحث سے دیا جاسکتا ہے اور بحث وہی کرے گا جس کے پاس علم ہو۔ اللہ عقل تو دے کر بھیجتا ہے لیکن علم اپنی محنت اور لگن سے حاصل کرنا پڑتا ہے۔

افتتاحی تقریب کی صدارت جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے کی۔ انھوں نے اردو زبان کی تعلیم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آپ کوئی بھی زبان پڑھیں لیکن اردو کے ساتھ رشتہ ہرگز نہ توڑیں۔ انہوں نے کہا کہ کتاب پڑھنے والوں کو جو اطمینان حاصل ہوتا ہے وہ دیگر چیزوں میں نہیں۔

قومی اردو کونسل کے سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ نے کہا کہ زبان کیسے بڑھے اس کا انحصار حکومت پر نہیں ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اردو کی طرف راغب ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت اردو غریبوں، کمزوروں، مظلوموں کی زبان ہے اسے ہرگز کمتر نہ سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جو زبان ڈر اور خوف کا جواب دے سکتی ہے وہ اردو زبان ہے۔

قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ کتابوں سے دوری اس دنیا میں فساد اور انتشار کی بڑی وجہ ہے اور جب جب کتابوں سے دوری اختیار کی گئی ہے معاشرہ انتشار میں مبتلا ہوا ہے اس لیے کتابوں سے رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے حاضرین سے اپیل کی کہ نئی نسل کو کتاب پڑھنے کی ترغیب دیں ۔انہوں نے کہا کہ نئی نسل اس وقت موبائل اور ٹبلیٹ میں زیادہ مصروف عمل ہے اور یہ کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس چیز سے استفادہ کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکنالوجی اچھی چیز ہے لیکن اس کا صحیح استعمال ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس کتاب میلہ میں 55 ناشر اور 87 اسٹالز ہیں۔ انہوں نے فرانس میں ہونے والے سانحہ پر دومنٹ کی خاموشی اختیار کرکے خراج عقیدت بھی پیش کیا۔

خطاطی کی نمائش کا افتتاح جناب علی فولادی (کلچرل کاؤنسلر جمہوری اسلامی سفارت ایران) کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اسلام میں تعلیم کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت انسانیت کی معراج ہوگی جس وقت انسان کے ہاتھ میں اسلحہ کے بجائے قلم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا دہشت گردانہ سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ امن کا مذہب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران ہر اس قدم کا استقبال کرے گا جو دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو وسعت دینے میں معاون ہوگا۔ میلے کی افتتاحی تقریب میں مہمانان ذی وقار کی حیثیت سے پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی شریک ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

میلے کے دوران رنگارنگ تہذیبی، ثقافتی پروگرام کا بھی اہتمام کیا گیا ہے جس میں ڈراما، قوالی، تمثیلی مشاعرہ، شام غزل، چہار بیت، بیت بازی، داستان گوئی اور کتابوں کے جائزے کے علاوہ مشاعرہ بھی شامل ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد پروگرام ہوگا، جس میں اردو سے تعلق رکھنے والے اداروں، تنظیموں کے علاوہ عصری جامعات و مدارس کے

طلبہ اور اساتذہ کثیر تعداد میں شرکت کر رہے ہیں۔

اس کتاب میلے میں لوگوں میں کتابوں کی دلچسپی پیدا کرنے اور اسٹال تک لانے کے لئے مختلف رنگارنگ پروگرام پیش کئے جائیں گے۔ جس میں آج کا ڈرامہ "میں اردو ہوں" پیش کیا گیا۔ اس ڈرامے کو ایس این لال نے لکھا ہے ٹائٹل نغمہ انور فریدی کا ہے۔ اردو جس میں مختلف زبانوں کے الفاظ ہیں۔ کئی کرداروں کے حوالے سے اردو کی تاریخ وتہذیب کو بڑے خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا۔ اس ڈرامے کو اطہر نبی نے پیش کیا۔

اس کتاب میلے میں اردو کونسل کے خطاطی مرکز کے طلبا کے خطاطی کے نمونے کی بھی نمائش لگائی گئی۔ اس میں شریک ہونے والے ماہرین خطاط میں پروفیسر صدر عالم، پروفیسر ظہور احمد زرگر، مسٹر میر امتیاز، محترمہ معین فاطمہ، انیس صدیقی، خورشید عالم وغیرہ شامل ہیں۔

اردو کتاب میلہ منعقد کرنے کا مقصد اردو زبان کو فروغ دینا ہے۔ اس کے تحت سالانہ پروگرام کی بنیاد پر ہر سال کتاب میلہ منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوتے ہیں۔ کتابیں خریدتے ہیں اور اپنے بچوں سے کتابیں خریدواتے ہیں تاکہ ان کا تعلق کتاب سے قائم ہو سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ کتاب کا قاری سے رشتہ استوار ہوتا ہے اور معاشرے کو کتاب سے مربوط کرنے میں مدد ملتی ہے۔

واضح رہے کہ پہلا اردو کتاب میلہ لال قلعہ کے باہر میدان میں ہوا تھا۔ اس کے بعد پورے ملک میں کتاب میلے منعقد کئے گئے۔ پندرہواں کتاب میلہ بنگلور میں منعقد کیا گیا تھا اور سولہواں کتاب میلہ مالیگاؤں میں منعقد ہوا جس میں تقریباً ایک کروڑ روپے کی کتابیں فروخت ہوئی تھیں۔ سترہواں کتاب میلہ تاریخی شہر اورنگ آباد میں منعقد ہوا تھا جس میں تقریباً ایک کروڑ 35 لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہوئی تھیں۔

افتتاحی تقریب کا آغاز علی سردار جعفری کی خوبصورت نظم ہماری پیاری زبان اردو کی پیشکش سے ہوا۔ اس نشست کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔

(رابطہ عامہ سیل)